خدا کی تقدیر حرکت میں آئی ہے اور آسمان ضرور کچھ نشان دکھائے گا۔ آج ایک نہیں ہزاروں لیکھرام پیدا ہو چکے ہیں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 18 /اپریل 1997ء بمقام بیت الفضل لندن)

تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:

آج کا جمعہ جو عید کے دن ہو رہا ہے آج سے سو سال پہلے ایک جمعہ کی یاد دلاتا ہے جو عید ہی کے دن ہوا تھا۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لیکھرام سے متعلق جو 1893ء میں پیشگوئی فرمائی تھی اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا وقت اس الہامی فقرے میں تھا **ستعرف یوم العیدو العید اقرب** کہ یہ واقعہ عید کے دن رونما ہوگا جبکہ عید اس کے قریب تر ہوگی۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ دو عیدیں اکٹھی ہوں گی۔ ایک العید جو خاص عید ہوگی، ایک کامل عید اور دوسری عید اسی کے ساتھ جڑی ہوئی **اقرب** بالکل ساتھ ہی ہوگی۔ پس حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے 1893ء میں جو پیشگوئی فرمائی کہ آج سے چھ سال نہیں گزریں گے کہ لیکھرام ایک خدا تعالیٰ کے قہری عذاب کا نشانہ بن کر ایک فرشتے کے ہاتھوں ذبح ہوگا یا قتل کیا جائے گا اور یہ بھی بتایا گیا کہ اس کے منہ سے ایسی آواز نکلے گی جیسے بچھڑے کے منہ سے آواز نکلتی ہے۔ اس کی نشان دہی اتنی واضح فرمادی کہ وہ دن عید کا دن، ایسا دن جو عید کے قریب تر ہے اور 1897ء میں وہ جمعہ آیا جو عید کا دن تھا اور **العید** بن گیا یعنی ایسا جمعہ اور ایسی عید جو دونوں اپنے اپنے مضمون کے لحاظ سے کامل ہو گئے اور دوسرے دن پھر وہ یوم العید ظہور پذیر ہوا۔ جس کے متعلق فرمایا تھا **ستعرف یوم العید** جس کے ساتھ ''**اقرب**'' وہ

ایک کامل عید کا دن ہوگا اور ہفتے کے روز لیکھرام کے پیٹ میں ایک ایسے نوجوان نے چھری گھونپی اور صرف گھونپی نہیں بلکہ اندر پھرایا جس سے اس کی انتڑیاں کٹ گئیں اور جو کچھ تھا وہ باہر آ گیا جس کے متعلق کوئی سمجھ نہیں آسکی اور کچھ پتا نہ چلا۔ باوجود انتہائی تحقیق کے کسی کو معلوم نہیں ہوسکا کہ وہ کون تھا، کہاں سے آیا، کہاں چلا گیا۔ وہ ایک ایسے بازار میں تھا جو آریوں کا بازار تھا وہ تین منزلہ مکان تھا جس کے اوپر کی منزل پر لیکھرام بیٹھا ہوا تھا اور نیچے کی منزل پر اس کی بیوی تھی اور وہ لڑکا جس نے اس کو قتل کیا ہے۔ وہ کچھ عرصہ پہلے اس کے پاس آیا اور اس کے ساتھ بطور گویا کہ آریہ ہو چکا ہو اس طرح اس کے ساتھ رہنے لگا اور جب یہ ہفتے کا روز آیا عید کے بعد تو اس دن اس نے اس کے پیٹ میں جیسا کہ بیان کیا گیا ہے چھری گھونپی اور پھر پھیری اندر اور اس کے منہ سے بہت زور سے چیخ نکلی۔ اس قدر دردناک آواز تھی کہ اس کی بیوی دوڑ کر سیڑھیوں سے ہوتی ہوئی اوپر چڑھنے لگی جن سیڑھیوں سے اس نے نیچے اترنا تھا اور نیچے سب آریوں کا بازار تھا۔ اس کے واویلے اور شور سے سارے متوجہ ہو گئے اور پرلی طرف اترنے کے لئے کوئی سیڑھیاں نہیں تھیں، کوئی شخص بھی جو پرلی طرف چھلانگ لگاتا وہ یقیناً ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا۔

پس ایسی حالت میں جب بیوی اوپر پہنچی تو دیکھا کہ لیکھرام تڑپ رہا ہے زخموں سے اور اس کی انتڑیاں اور پیٹ کا اندر کا جو کچھ بھی ہے وہ باہر آ چکا ہے اور مارنے والے کا کوئی نشان نہیں۔ نیچے بازار میں جب شور ہوا تو لوگوں نے توجہ کی۔ جب پوچھا گیا ان سے تو انہوں نے کہا یہاں سے تو کوئی نیچے اترا ہی نہیں، نہ کوئی پرلی طرف اترا۔ چنانچہ اس کے متعلق کہا گیا کہ پھر اس کو آسمان نگل گیا یا آسمان کھا گیا کیونکہ زمین پر تو اس کا کوئی نشان نہیں۔ نہ اس کے پہلے پس منظر کا کسی کو کبھی کچھ پتا چل سکا۔ حالانکہ اتنا زبردست شور ڈالا گیا تھا آریوں کی طرف سے اور دوسرے مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے مخالفین کی وجہ سے کہ یہ ناممکن تھا کہ پولیس تفتیش کرتی اور اس کا کچھ بھی نہ پتا چلتا۔ نہ پہلے کا پتا چلا نہ بعد کا پتا چلا۔ کون تھا، کہاں سے آیا، کہاں چلا گیا۔ یہ سارے ایک ایسے راز ہیں جو ہمیشہ راز رہیں گے۔

مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے کشفی نظارے میں اس فرشتے کو دیکھا تھا جو چھری ہاتھ میں لئے تھا اور لیکھرام کا پوچھ رہا تھا کیونکہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی گستاخی میں اس کو یہ سزا ملنی تھی۔ پس یہ ایک ایسا عظیم الشان نشان ہے جو 1897ء میں تقریباً ایک سو سال پہلے رونما ہوا

اور آج بھی عید ہی کا دن ہے اور آج بھی جمعہ ہے۔ پس آؤ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جس کے ہاں نشانات کی کمی نہیں پھر احمدیت کے حق میں ایسے معجزات دکھائے کیونکہ آج ایک لیکھرام نہیں، سینکڑوں لیکھرام پیدا ہو چکے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے محمد رسول اللہ ﷺ کے عشق میں جو چیلنج دیا تھا اور اس کے عواقب کو خوب سمجھ کر قبول فرمایا تھا، جانتے تھے کہ تمام دنیا کی توجہ آپ کی طرف بطور قاتل کے ہوگی۔ چنانچہ آپ کے گھر کی تلاشیاں لی گئیں، ہر قسم کی تحقیق کی گئی اور ایک ادنیٰ سا بھی کوئی سراغ ایسا نہ ملا جس سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس قتل کے ساتھ وابستہ کیا جا سکتا۔

پس یہ واقعہ تھا جو محمد رسول اللہ ﷺ کے عشق کے نتیجے میں رونما ہوا ہے۔ اب ہمارا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس کامل غلام کا تقاضا یہ ہے کہ اب تو سینکڑوں ہزاروں لیکھرام ہیں جو دن رات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق گند بکتے اور گستاخیاں کرتے ہیں اور یہ حسن اتفاق نہیں، مقدر معلوم ہوتا ہے کہ یہی سال مباہلے کا سال بن گیا کیونکہ اس سے پہلے جب مباہلے کا میں نے چیلنج دیا ہے تو میرے وہم و گمان کے کسی گوشے میں بھی نہیں تھا کہ یہ لیکھرام کے قتل کا سال ہے اور لیکھرام کے متعلق خدا تعالیٰ کی چھری کے چلنے کا سال ہے۔ پس یہ ساری باتیں جو اکٹھی ہو گئی ہیں یہ بتا رہی ہیں کہ خدا کی تقدیر حرکت میں آئی ہے اور آسمان ضرور کچھ نشان ظاہر کر دے گا۔

پس آیئے ہم سب دعاؤں میں شامل ہوں تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل کے ساتھ اس نشان کو جو اس نے ظاہر کرنا ہے ہماری دعاؤں کے ساتھ بھی ملا دے اور اس کا ثواب ہمیں بھی عطا ہو۔ آمین